تنویمی اور قبضے کی بیماری

انگلش نام= *Trance and Possession Disorder*

تنویمی اور قبضے کی بیماری سے مراد فرد کی اپنی شناخت میں آنے والی عارضی تبدیلی ہے جس میں فرد کی عام شناخت عارضی طور پر کسی دوسری چیز جیسے روح، جن، دیوتا یا کسی دوسرے فرد سے بدل جاتی ہے۔ یعنی اسے ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی اور کے قبضے میں آگیا ہے۔ کسی اور طاقت کے " قبضے میں ہونے کا تجربہ" جیسے کسی دوسرے فرد، دیوتا، جن، شیطان، جانور یا کسی بے جان چیز۔ مختلف ثقافتوں میں ان سب تجربات کے مختلف مطالب ہوتے ہیں۔ "قبضے میں ہونے کا تجربہ " بہت سی ثقافتوں میں ایک عام تجربہ ہے۔ جو عام لوگوں کو جن میں ذہنی بیماری نہیں ہوتی بھی ہوسکتاہے۔

تنویمی اور قبضے کی بیماری کی خصوصیات کیا ہیں؟

فرد اکثر اس سے متعلقہ مندرجہ ذیل علامات کی شکایت کرتا ہے۔

- فرد کا خود اپنے اعمال پر کنٹرول نہ رہنا۔
- برتاؤ میں تبدیلی آنا یا فرد کا مختلف طریقے سے برتاؤ کرنا
- اپنے ارد گرد کی دنیا کی آگاہی نہ رہنا
- ذاتی شناخت کھو دینا
- "قبضے میں ہونے کے تصوراتی لمحے"کا حقیقت سے فرق کرنے میں مشکل ہونا
- آواز یا لہجے میں تبدیلی آنا
- توجہ طلب کرنا
- توجہ مرکوز کرنے میں مشکل ہونا
- وقت کے متعلق سمجھ کھو دینا
- یاداشت کھو دینا
- یقین رکھنا کہ فرد کی اپنی ظاہری وضع قطع بدل گئی ہے۔

دوسری منسلکہ تشخیص

تنویمی اور قبضے کی بیماری، افتراقی بیماریوں میں شمار کی جاتی ہے۔ جو علامات کی نفسیاتی وجہ کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ تاہم اس بات کے بھی شواہد ملے ہیں کہ دماغی گزند بھی ایک وجوہاتی عنصر ہو سکتا ہے۔

اس کی وجوہات کیا ہیں؟

اس حالت کے مختلف وجوہاتی عناصر ہو سکتے ہیں، جس میں روحانی، سماجی، نفسیاتی، اور جسمانی عوامل اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔یہ بات بھی عام طور پر قابل قبول سمجھی جاتی ہے کہ افتراقی شناختی بیماری کی وجوہات میں بار بار صدماتی واقعے اور استحصال یا زیادتی کی پرانی ہسٹری ملتی ہے، جو کہ اکثر خوفناک حد تک ہوتی ہے۔ تاہم ان بیماریوں کی ابتداء کی ابھی تک کوئی جسمانی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ اسی لیے عام نفسیاتی اور میڈیکل کی حالتوں کی چھان بین کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر کو چاہیئے کہ وہ اس ثقافتی پس منظر کا بھی جائزہ لے جس میں وہ فرد زندگی گزار رہا ہے یا گزار چکا ہے۔

اس کا علاج کیا ہے؟

تنویمی اور قبضے کی بیماری میں ایک بات کا بہت خیال رکھنا چاہیئے جس سے یہ طے ہو سکے کہ کیا وہ فرد کسی ذہنی بیماری کے وقفاتی حملے کا سامنا کر رہا ہے یا اسے کوئی روحانی مسئلہ ہے۔ اسی لیئے علاج قبضے ہوجانے کےجسمانی پہلوؤں سے نمٹنے سے منسلک مدد کے گرد گھومتا ہے۔

کونسلنگ اور سائیکو تھراپی

مخصوص صورتحالوں میں سائیکو تھراپی مؤثر ہو سکتے ہیں۔ رشتے داروں کی مدد کے لیئے اکثر فیملی تھراپی کی مددگار ہو سکتی ہےتاکہ متاثرہ فرد کی مدد کی جا سکے۔ اسکے لیئے برتاوٗ کی تھراپی کی تکنیکیں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ اور فرد کی ایسے رویے سیکھنے میں مدد کی جاتی ہے جس سے اسے سماجی قبولیت حاصل کرنے میں مدد ملے۔

ادویات سے علاج

علاج بنیادی طور پر فرد کی حالت کے مطابق کیا جاتا ہے۔

مزید ذہنی بیماریوں پر مفت معلومات اور سی بی ٹی پر مشتمل اپنی مدد آپ کے علاج کے کتابچوں کے لئے ہماری ویب سائٹ دیکھیں۔ پاکستان ایسوسی ایشن آف کوگنیٹو تھراپسٹس *http://www.pactorganization.com/*

بیماری شدید ہونے کی صورت میں اپنے ڈاکٹر یا نزدیکی ماہر امراض نفسیات سے رجو ع کریں۔